بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

بلی کی خرید و فروخت کا حکم

تحریر: شیخ مقبول احمد سلفی حفظہ اللہ

اسلامک دعوۃ سنٹر، مسرہ۔طائف

بلی کی خرید و فروخت کا حکم

گھروں میں بلی رہنے یا بلی پالنے میں شرعی کوئی ممانعت نہیں ہے کیونکہ یہ انسانوں کے لئے نقصان دہ نہیں ہے۔اسے نبی ﷺ نے گھروں میں آنے جانے والی قرار دیا ہے۔

إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسٍ إِنَّهَا مِنَ الطَّوَّافِينَ عَلَيْكُمْ وَالطَّوَّافَاتِ(سنن ابو داؤد(

ترجمہ: نبی ﷺ نے فرمایا بلی ناپاک نہیں ہے، یہ تو تم پر گھومنے پھرنے والے جانوروں میں سے ہے۔

☆اس حدیث شیخ البانی نے حسن صحیح قرار دیا ہے۔(صحیح ابوداؤد:75(

بلی گھروں میں رکھنا بھی جائز ہے،اس کی دلیل:

عن ابن عمر رضي الله عنه قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :دخلت امرأة النار في هرة ربطتها فلم تطعمها ولم تدعها تأكل من خشاش الأرض . (رواه البخاري :3140 ومسلم :2242.)

ترجمہ :ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک عورت ایک بلی کی وجہ سے جہنم میں چلی گئی کیونکہ اس نے اسے باندھ رکھا تھا نہ تو اس نے اسے کھانے کے لیے کچھ دیا، اور نہ ہی اسے چھوڑا کہ وہ زمین کے کیڑے مکوڑے کھا کر گزارا کرے۔

البتہ بلی کے خرید وفروخت میں اہل علم کے درمیان اختلاف پایا جاتا ہے۔ بعض عالم کہتے ہیں کہ اس کی تجارت کرنا اور اس کی قیمت سے فائدہ اٹھانا جائز ہے مگر ان کے پاس قیاس کے سوا کوئی دلیل نہیں ہے۔
راجح مسلک یہ ہے کہ بلی کی خرید وفروخت اور اس کی تجارت کرنا، اس کی قیمت سے فائدہ اٹھانا جائز نہیں ہے ۔اس کی چند ایک دلیل دیکھیں :

(1)سألتُ جابرًا عن ثمنِ الكلبِ والسِّنَّوْرِ ؟ قال : زجرَ النبيُّ صلَّى اللهُ عليهِ وسلَّمَ عن ذلك (مسلم:1569).

ترجمہ :امام مسلم رحمہ اللہ نے ابوزبیر رحمہ اللہ سے روایت کیا ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے کتے اور بلی کی خرید وفروخت کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: "نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے ڈانٹا ہے۔

(2)أنَّ رسولَ اللهِ صلَّى اللهُ عليهِ وسلَّمَ نهى عن ثمنِ الكلبِ، والسنورِ، إلا كلبَ صيدٍ(نسائی)

ترجمہ: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے بیان کیا ہے کہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے اور بلی کی قیمت سے منع فرمایا ہے سوائے شکاری کتے کے۔

☆اس حدیث شیخ البانی نے صحیح قرار دیا ہے۔(صحیح النسائی:4682)

خلاصہ یہ ہے کہ بلیوں کو گھروں میں رکھنا جائز ہے مگر اس کی تجارت منع ہے، ہاں ایک آدمی دوسرے کو ہدیہ کر سکتا ہے۔

سعودی کے مستقل فتوی کمیٹی کا کہنا ہے:

"بلیوں اور کتوں کی خرید وفروخت جائز نہیں، اور اسی طرح دوسرے چیر پھاڑ کرنے والے درندے جن کی کچلی ہو، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا اور ایسا کرنے سے ڈانٹا ہے، اور اس لیے بھی کہ اس میں مال کا ضیاع ہے، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کرنے سے منع فرمایا ہے"۔

(فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء: 13 / 37)

واللہ اعلم بالصواب

****

نوٹ: اسے خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی شیئر کریں۔

مزید دینی مسائل، جدید موضوعات اور فقہی سوالات کی جانکاری کے لئے وزٹ کریں۔

Maquboool Ahmed

SheikhMaqubolAhmedFatawa.

00966531437827

Maquboolahmad.blogspot.com

islamiceducon@gmail.com

Online fatawa salafia Maqbool Ahmed salafi

2 November 2020